



## سوال

(75) ادھار والی رقم کو مصرف زکوٰۃ میں شمار کر سکتا ہے یا نہیں۔

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک امیر اپنے خرچ سے مسجد تعمیر کر رہا تھا، سیمنٹ کی ضرورت تھی، زید نے کہا مجھے آپ رقم دے دیجئے، زید نے امیر سے رقم لے کر عمر کو دے دی، عمر نے وعدہ کیا کہ میں دو ہفتہ میں سیمنٹ مہیا کر دوں گا، اب دو ماہ گزر چکے ہیں، عمر ناتب ہے، امیر مذکورہ زید سے رقم کا مطالبہ کرتا ہے، زید غریب ہے، ایسی صورت میں امیر مصرف زکوٰۃ میں رقم شمار کر سکتا ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقروض سے قرض ادا نہ ہو سکے تو اس کے قرضے کو زکوٰۃ میں مجرا کر لینا جائز ہے، قرآن مجید میں ارشاد ہے: **{ اِنَّ تَسَدُّ قُلُوبًا خَيْرٌ لَّكُمْ }** اللہ اعلم۔ (اہل حدیث ۲۰ اکتوبر ۲۰۲۳ء) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول: ص ۴۲)

## فتاویٰ علمائے حدیث